سوال

جرابوں پر مسح کے بعض احکام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسافر کتنی مدت کے لئے جرابوں پر مسح کرسکتا ہے؟ اس شخص کے لئے کیا حکم ہے جو ایک بار مسح کرلے اور پھر پانچوں فرض نمازیں اس وضو سے پڑھ لے پھر جراب اتارے اور وضوء کرے؟ کیا اس جراب کے اتارنے سے جس پر مسح کیا ہو وضوء ٹوٹ جائے گا؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر وثواب سے نوازے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کے لئے مسح کرنے کی مدت تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے اس مدت کا آغاز حدث کے بعد پہلے مسح سے ہوگا مثلا نماز فجر کا وضوء کرکے جرابیں پہنیں ضحیٰ کے وقت آدمی بے وضوء ہوگیا اور اس نے زوال آفتاب کے وقت وضوء کرتے ہوئے مسح کیا تو مدت مسح کا آغاز زوال آفتاب کے وقت سے ہوگا اور مقیم ہونے کی صورت میں اگلے ایک دن رات تک اور مسافر ہونے کی صورت میں آئندہ تین دن اور راتوں تک اسے مسح کرنے کی اجازت ہے۔ اگر مسح کی مدت ختم ہوجائے اور آدمی کی حالت طہارت برقرار ہو تو اس سے طہارت ختم نہ ہوگی بلکہ جب تک طہارت ختم نہ ہو اس کی حالت طاہر شمار ہوگی۔

اگر آدمی نے وضوء کرکے جرابیں پہنیں ہیں اور ابھی تک ایک دفعہ بھی مسح نہیں کیا یعنی ابھی تک وضوء برقرار ہی تھا کہ اس نے جرابوں کو اتار دیا تو اس سے وضوء نہیں ٹوٹے گا اور اگر مسح کرنے کے بعد جرابوں کو اتارا تو پھر بھی صحیح بات یہی ہے کہ اس کا وضوء نہیں ٹوٹے گا کیونکہ اس صورت میں وضوء کے ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ہے لیکن دوبارہ جرابیں پہننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وضوء کرکے پاؤں دھوئے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص317